© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرۂ کتب

سمیع الحق

تفسیر بیان القرآن مکمل تین جلدوں میں — حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ ۔ قیمت ہر سہ جلد دو سو روپے

ناشر : مکتبۃ الحسن ۹/۴ عبد الکریم روڈ قلعہ گوجر سنگھ ۔ لاہور

بیان القرآن بارہ جلدوں میں حکیم الامت ماہر شریعت نباض طریقت غواص اسرار قرآنی حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ کی وہ معروف و معرکۃ الآراء تفسیر قرآن کریم ہے جس نے اپنے وقت کے اجلہ علماء اکابر وقت اور محققین عصر سے اپنی جامعیت اور افادیت کا لوہا منوالیا ہے ۔ صحیح اور فصیح بامحاورہ ترجمہ کہ سارے شبہات خود بخود ترجمہ ہی سے ختم ہو جائیں ، پھر فقہی کلامی مباحث لغوی اور نحوی نکتہ آفرینیاں تصوف و سلوک کے اسرار و رموز شریعت غرّا کی صداقت و حقانیت پر براہین قاطعہ الغرض جیسی الکتاب الکریم قرآن مجید کی شان لامحدود ہے کہ : لا تنقضی عجائبہٗ ۔ اسی طرح اسکی تفسیر بیان القرآن کی خصوصیات اور امتیازی پہلوؤں کا سلسلہ لامحدود نہیں تو وسیع و عریض ضرور ہے ۔ پھر حکیم الامت کا حکیمانہ اسلوب اور محققانہ طرز استدلال ، سلف کی پیروی اور قدیم و جدید تفاسیر میں راجح ترین قول کی تتبع اور تلاش کے بعد اسے ترجیح دینا یہ سب حکیم الامت کی خصوصیات ہیں ، ربط آیات و سور کا بھی انہیں ایک وجدانی ذوق حاصل تھا جسکی بناء پر قرآن کریم اوّل تا آخر ہر آیت اور ہر سورۃ ایک ہی زنجیر اور سلسلہ کی کڑیاں معلوم ہونے لگتی ہیں ، بعض علماء اجلّہ نے ابتدا میں اسے اردو خوان طبقہ کے افادہ کی چیز سمجھا مگر کتب تفسیر کے درس کے دوران گہری نظروں سے جب بیان القرآن کی دیگر تفاسیر متقدمین و متاخرین کے ساتھ موازنہ کر کے مطالعہ کا اتفاق ہوا ، تو وہ اسکی عظمتوں کے اعتراف میں لگ گئے علامہ انور شاہ کشمیریؒ سید سلیمان ندویؒ اور کتنے ہی محقق یگانہ اس کے محاسن و کمالات میں رطب اللسان رہے ۔ جن شبہات اور اشکالات کا متقدمین و متاخرین کے طویل تفسیری مباحث اور توجہات سے ازالہ نہیں ہوتا ۔ بیان القرآن کی بریکٹوں میں دی گئی مختصر عبارتوں اور کسی قید و تشریح سے یکدم حقیقت کھل کر سامنے آجاتی ہے ، سارے شبہات کافور اور دل و دماغ مطمئن ہو جاتے ہیں ۔ بیان القرآن پر نظر ثانی کے دوران کئی

© rasailojaraid.com